نماز عید اور چند اہم مسائل

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

+923126693430

نماز عید اور مسائل (۱)

(عید کے مسنون اعمال)

(۱) غسل کرنا۔ (۲) مسواک کرنا۔ (۳) خوشبو لگانا۔ (۴) عید الفطر کی نماز سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھاکر جانا۔ (مشکوٰۃ ۱۲۶) (۵) اگر صدقۂ فطر واجب ہو تو عید کی نماز سے پہلے ادا کرنا۔ (٦) بقر عید میں نماز کے بعد آکر قربانی کا گوشت کھانا۔ (مشکوٰۃ ۱۲٦) ۔(۷) عید کی نماز عید گاہ (شہر کے باہر میدان) میں پڑھنا۔ (۸) عید کی نماز کے لئے پیدل جانا، بلاضرورت سواری پر نہ جانا۔ (۹) عید کے لئے ایک راستہ سے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا۔ (۱۰) عید کے دن زیادہ سے زیادہ تکبیرات: ”اللہ اکبر اللہ اکبر، لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد“ پڑھنا۔ (عید الفطر میں آہستہ آواز سے اور بقر عید میں بلند آواز سے) (ماخوذ: پیغام عید، اصلاحی مضامین ۱۸۰، مؤلفہ: مولانا کلیم اللہ قاسمی)

جاری۔۔۔

از سید عبد الرقیب حسینی
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
+923126693430

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عید اور مسائل (۲)

(عیدین کی شرائط)

مسئلہ (1): بڑے شہروں اور قصبات میں جہاں اقامت جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں (مثلاً وہاں کی آبادی کم از کم تین ہزار ہو یاضروریاتِ زندگی بآسانی مہیا ہوں وغیرہ) وہاں عیدین کی نماز پڑھنا واجب ہے؛ البتہ جہاں شرائط جمعہ نہ پائی جاتی ہوں وہاں عید پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(درمختار مع الشامی زکریا ۳/۴۵-۴۶، امداد المفتیین ۴۰۷)

(عیدین کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟)

مسئلہ (2): عیدین کی نماز کا وقت طلوعِ آفتاب کے تقریباً پندرہ منٹ کے بعد شروع ہوجاتا ہے؛ لیکن نماز کا ایسا وقت مقرر کیا جائے کہ لوگ تمام تیاریاں کرکے بسہولت عیدگاہ میں حاضر ہوسکیں۔

(مراقی الفلاح مع طحطاوی ۲۹۰)

جاری۔۔۔

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عید اور مسائل (۳)

(نمازِ عید کی نیت)

مسئلہ (3) : نمازِ عید شروع کرتے وقت مقتدی کے دل میں یہ استحضار رہے کہ میں قبلہ رو ہوکر اس امام کے پیچھے دو رکعت واجب نماز ادا کررہا ہوں جس میں چھ زائد واجب تکبیریں ہیں۔ نیت کے لئے یہ استحضار کافی ہے زبان سے نیت کے کلمات ادا کرنا ضروری نہیں ہے باقی اگر کوئی ادا کرلے تو ناجائز بھی نہیں۔

(الاشباہ والنظائر ۱/ ۸۴)

(نماز عید کا مسنون طریقہ)

مسئلہ (4) : نمازِ عید کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کے بعد تکبیرِ تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں، ثنا پڑھیں، اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے معمولی فصل سے تین مرتبہ تکبیر کہیں، پہلی دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑتے رہیں اور تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں اس کے بعد فاتحہ اور سورۃ ملائیں، پھر رکوع سجدہ کرکے رکعت مکمل کرلیں۔ دوسری رکعت میں اولاً فاتحہ وسورۃ پڑھنے کے بعد رکوع میں نہ جائیں بلکہ تین مرتبہ ہاتھ اٹھاکر تین تکبیریں کہیں اور درمیان میں ہاتھ نہ باندھیں، اس کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جائیں اور بقیہ نماز حسبِ معمول پوری کریں۔

(حلبی کبیر ۵٦۷)

جاری۔۔۔

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عید اور مسائل (۴)

(عورتوں پر نمازِ عید نہیں ہے)

مسئلہ (5) : عورتوں پر نمازِ جمعہ وعیدین واجب نہیں ہے، اور عام حالات میں انہیں عید گاہوں اور مساجد میں جاکر نمازِ عید میں شریک ہونا بھی مکروہ اور سخت فتنہ کا سبب ہے؛ البتہ حرمین شریفین میں یا کسی ایسی جگہ جہاں فتنہ سے مکمل حفاظت ہو، اگر عورتیں عید کی جماعت میں شامل ہوجائیں تو جائز ہے۔

(ہندیہ ۱/۱۵۰، شامی زکریا ۳/۴۵)

(عیدین میں عورتوں کے احکام)

مسئلہ (6) : مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی عید کے دن مستحب یہ ہے کہ وہ غسل کریں اور عمدہ لباس زیبِ تن کریں؛ کیوں کہ یہ خوشی اور زیب وزینت کا دن ہے اور اگر چاہیں تو عید گاہ یا مساجد میں عید کی نماز ہوجانے کے بعد اپنے گھروں میں تنہا تنہا بطور شکرانہ نفل نماز پڑھ سکتی ہیں۔

(شامی زکریا ۳/۴۸)

(عیدین کا خطبہ)

مسئلہ (7) : عیدین کا خطبہ پڑھنا مسنون ہے جو عید کی نماز کے بعد پڑھا جائے گا۔

(عالمگیری ۱/۱۵۰)

(عیدین کا خطبہ تکبیر سے شروع کرنا)

مسئلہ (8) : عیدین کا خطبہ شروع کرنے سے قبل ۹/مرتبہ لگاتار تکبیراتِ تشریق پڑھنا مستحب ہے، جب کہ دوسرے خطبہ کے شروع میں ۷/تکبیرات پڑھنا مروی ہے۔

(در مختار مع الشامی زکریا ۳/۵۸)

جاری۔۔۔

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430

نماز عید اور مسائل (۵)

(نمازِ عید کی پہلی رکعت میں تکبیراتِ زوائد بھول جانے کا حکم)

مسئلہ (9) : نمازِ عید کی پہلی رکعت میں امام تکبیراتِ زوائد بھول گیا اور سورۂ فاتحہ کا کچھ حصہ یا پوری سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد یاد آیا، تو تکبیرات کہہ کر سورۂ فاتحہ دوبارہ پڑھے، اور اگر سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد یاد آیا تو صرف تکبیرات کہے قرأت کا اعادہ نہیں ہو گا۔

(کبیری ۵۲۵، حلبی کبیر ۵۷۲)

(نمازِ عید کی دوسری رکعت میں تکبیراتِ زوائد بھول جانے کا حکم)

مسئلہ (10) : اگر امام نمازِ عید کی دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیراتِ زوائد نہ کہہ کر رکوع میں چلا جائے تو اس صورت میں رکوع ہی میں ہاتھ اٹھائے بغیر تکبیر کہہ لے، کھڑے ہو کر کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(درمختار مع الشامی زکریا ۳/۵۷)

(عیدین اور جمعہ میں سجدۂ سہو کا حکم)

مسئلہ (11) : عیدین اور جمعہ کی نماز میں اگر کوئی واجب ترک ہو جائے یا فرض مکرر ہو جائے یا کوئی اور موجبِ سجدۂ سہو صورت پیش آجائے تو کثیر مجمع میں فتنہ پھیلنے کے خوف سے جمعہ وعیدین میں سجدۂ سہو نہیں کیا جائے گا۔

(شامی زکریا ۲/۵٦۰)

جاری۔۔۔

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عید اور مسائل (٦)

(عید کی نماز میں مسبوق کیا کرے؟)

مسئلہ (12) : عید کی نماز میں مسبوق ہونے کی کئی صورتیں ممکن ہیں، ہر ایک کا حکم الگ الگ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے:

(١) جس کی نماز عید میں پہلی رکعت چھوٹ گئی ہو وہ امام کے سلام پھیر دینے کے بعد جب کھڑا ہو تو اولاً ثناء، تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھے، پھر زائد تکبیرات کہے، اس کے بعد رکوع سجدہ کرکے بقیہ نماز پوری کرے گا۔

(البحر الرائق کوئٹہ ٢/١٦١، طحطاوي على المراقي ٥٣٤)

(٢) اور جو شخص امام کے ساتھ اس حال میں آکر شریک ہوا کہ امام پہلی رکعت کی زائد تکبیرات کہہ کر قرأت شروع کرچکا تھا تو یہ مسبوق شخص تکبیر تحریمہ کہہ کر زائد تکبیرات کہے گا۔

(بدائع الصنائع زکریا ١/٦٢٢)

(٣) اور اگر امام کو رکوع میں پایا تو اگر امام کے ساتھ رکوع چھوٹ جانے کا اندیشہ نہ ہو تو ایسی صورت میں تکبیر تحریمہ کہہ کر کھڑے کھڑے زائد تکبیرات بھی کہے، پھر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہوجائے۔

(بدائع الصنائع زکریا ١/٦٢٢)

(٤) اور اگر رکوع چھوٹ جانے کا خوف ہو تو تکبیر تحریمہ کہے اور رکوع کی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے، اور رکوع کی حالت میں ہی تکبیراتِ زوائد کہے اور رکوع میں اگر زائد تکبیرات اور رکوع کی تسبیحات دونوں ادا کرسکتا ہو تو دونوں کو جمع کرے، ورنہ تسبیحات کو چھوڑ کر صرف تکبیرات کہے گا۔ (بدائع الصنائع زکریا ١/٦٢٢)

(٥) اور اگر رکوع میں تکبیرات پوری ہونے سے پہلے امام نے سر اٹھالیا تو جتنی تکبیرات باقی رہ گئی ہوں وہ ساقط ہوجائیں گی۔

(بدائع الصنائع زکریا ١/٦٢٢)

جاری۔۔۔

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عید اور مسائل (۷)

(نمازِ عید کے بعد دعا)

مسئلہ (13) : عیدین کی نماز کے بعد دعا کرنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، حدیث میں ہے کہ دور نبوت میں حائضہ ونفساء دعاؤں میں شرکت کے لئے عیدگاہ جایا کرتی تھیں۔ اور بہتر ہے کہ یہ دعا نماز کے فوراً بعد خطبہ سے قبل ہو؛ کیوں کہ خطبہ کے بعد کی دعا کی کہیں صراحت نہیں ہے۔

(مسلم شریف ۱/ ۲۹۰)

(بارش کی وجہ سے عید کی نماز مؤخر کرنا)

مسئلہ (14) : اگر کسی عذر مثلاً بارش وغیرہ کی وجہ سے عید الفطر کی نماز ایک دن مؤخر کرکے دوسرے دن پڑھی جائے تو جائز ہے۔

(در مختار مع الشامی زکریا ۳/ ۵۹)

(عید کے دن ایک دوسرے کو مبارک باد دینا)

مسئلہ (15) : عید کے دن ایک دوسرے کو مبارک باد دینا جائز ہے۔

(در مختار مع الشامی زکریا ۳/ ۴۹)

(عیدگاہ میں چندہ کرنا)

مسئلہ (16) : عیدگاہ میں عیدین کی نماز سے پہلے یا خطبہ کے بعد چندہ کرنے میں مضائقہ نہیں؛ لیکن خطبہ کے دوران اس کی اجازت نہیں ہے۔

(شامی زکریا ۳/ ۳۵)

جاری۔۔۔

از سید عبد الرقیب حسینی
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
+923126693430

نماز عید اور مسائل (۸)

(عیدین کے بعد مصافحہ ومعانقہ)

مسئلہ (17): عید کی نماز کے بعد ملنا اور معانقہ یا مصافحہ کرنا امر مسنون نہیں ہے، ہاں اگر کسی سے اسی وقت ملاقات ہو یا نماز کے کچھ فصل کے بعد محض ملاقات کی نیت سے مصافحہ یا معانقہ کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(مجالس الأبرار ۲۹۸،شامی زکریا ۹/۷ ۵۴)

(عید الاضحی کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا مستحب ہے)

مسئلہ (18): عید الاضحی کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا پینا مستحب ہے۔

(شامی زکریا ۳/ ۷٦)

(عید الاضحی کی نماز کب تک مؤخر ہو سکتی ہے؟)

مسئلہ (19): عید الاضحی کی نماز میں اتفاقیہ کوئی عذر پیش آجائے تو گیارہویں بارہویں تاریخ کو بھی ادا کی جاسکتی ہے۔

(شامی زکریا ۳/ ۵۹)

(ماخوذ: از کتاب المسائل ج: ۱، احسن الفتاویٰ ج: ۴، فتاویٰ دارالعلوم ج: ۵، فتاویٰ رحیمیہ ج: ۵)

از سید عبدالرقیب حسینی
فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
+923126693430